© rasailojaraid.com

ادبیات

پروازِ تخیل

از

جناب الم مظفر نگری

بگڑنے پر بھی تو دنیا کی رونق کم نہیں ہوتی
یہ وہ محفل ہے برہم ہو کے جو برہم نہیں ہوتی

بہر عالم حریم عشق کو پر نور رکھتا ہے
وہ اک شعلہ کہ جس کی لو کبھی برہم نہیں ہوتی

نہیں آساں مزاج حسن کے تیور سمجھ لینا
گلوں کی رازداں اک رات میں شبنم نہیں ہوتی

ہے پیغام فنائے زندگی اہل محبت کو
وہ دل کی ایک دھڑکن جو نوید غم نہیں ہوتی

وقارِ زندگی کی وہ حفاظت کر نہیں سکتا
نظر جس کی حریف گردشِ عالم نہیں ہوتی

پتنگوں کے تڑپنے شمع کے رونے سے ثابت ہے
وہ محفل ہی نہیں جو محفل ماتم نہیں ہوتی

مغنی تیرا نغمہ گرمیٔ محفل سہی لیکن
شکستِ سازِ دل کی بھی صدا کچھ کم نہیں ہوتی

کہاں ہے تبصرہ ممکن تباہیٔ محبت پر
نظر کے سامنے جب خلوت ہر غم نہیں ہوتی

الم وہ آنکھ جو تاج شہی پر ناز کرتی ہے
شناسائے مزاج گردش عالم نہیں ہوتی

© rasailojaraid.com